www.wikifeqh.ir
ویکی فقه دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

خطاب مہمل

خطابِ مہمل اس خطاب کو کہتے ہیں جس سے نہ کوئی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور نہ اس میں کوئی خاص معنی پایا جاتا ہے۔

فہرست مندرجات

۱ - اصطلاح کی وضاحت
۲ - حوالہ جات
۳ - مأخذ

اصطلاح کی وضاحت

خطابِ مہمل خطاب مستعمل کے مقابلے میں ہے جس سے مراد ایسا خطاب ہے جس میں نہ کوئی خاص معنی موجود ہے اور نہ کسی اور قسم کا فائدہ اس سے اٹھایا جا سکتا ہے حتی افہام و تفہیم کے لیے اس کے ذریعے سے غیر کی طرف متوجہ نہیں ہوا جا سکتا۔ پس خطابِ مہمل جیساکہ عنوان سے ظاہر ہے کہ قابل استعمال اور قابل استفادہ نہیں ہے۔

سید مرتضی علم الهدی نے خطابِ مہمل کی تعریف اس طرح کی ہے: وينقسم الخطاب إلى قسمين مهمل ومستعمل .فالمهمل : ما لم يوضع في اللغة التي اضيف انه مهمل اليها لشيء من المعاني و الفوائد؛ خطاب دو قسموں میں تقسیم ہوتا ہے: مہمل اور مستعمل، خطابِ مہمل سے مراد وہ خطاب ہے جس کو لغت - جس کی طرف مہمل ہونے کی نسبت دی گئی ہے- میں نہ کسی معنی کے لیے وضع کیا گیا ہے اور نہ کسی فائدہ کی خاطر اسے ایجاد کیا گیا ہے۔ یعنی خطابِ مہمل نہ کسی قسم کا معنی لیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی خاص فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔
[۱] الذریعۃ الی اصول الشریعۃ، علم الہدی، علی بن حسین، ج۱، ص ۹-۸۔
[۲] سیری کامل در اصول فقہ، فاضل لنکرانی، محمد، ج۱۰، ص۲۲۰۔

حوالہ جات

۱. ↑ الذریعۃ الی اصول الشریعۃ، علم الہدی، علی بن حسین، ج۱، ص ۹-۸۔
۲. ↑ سیری کامل در اصول فقہ، فاضل لنکرانی، محمد، ج۱۰، ص۲۲۰۔

مأخذ

فرہنگ نامہ اصول فقہ، تدوین توسط مرکز اطلاعات و مدارک اسلامی، ص ۴۵۴، برگرفتہ از مقالہ خطاب مہمل۔

اس صفحے کے زمرہ جات : اصول فقہ | اصولی اصطلاحات | اوامر اور نواہی | خطاب کی اقسام | خطابات | مباحث الفاظ